مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کیا روزے کی حالت میں حجامہ (cupping) کروا سکتے ہے۔ اس سے روزہ ٹوٹے گا کہ نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا و مسلما

واضح رہے کہ حنفیہ کے نزدیک روزہ دار کے لیے حجامہ کروانا (پچھنا لگوانا) جائز ہے، بشرطیکہ حجامہ لگوانے سے روزہ دار کو ایسی کمزوری نہ آئے، کہ وہ روزہ رکھنے سے عاجز ہو جائے یا ایسی کمزوری ہو جائے کہ کچھ کھانے سے روزہ توڑنے کی نوبت آئے، تو پھر ایسا کرنا مکروہ ہے۔

(۱) کمافي "صحیح البخاري":

عن ابن عباس قال: "احتجم النبي ﷺ وہو صائم"۔ (ص/۱۰۳۸، رقم:۵۶۹۴، کتاب الطب، باب أي ساعة يحتجم؟ باب:۱۱)

(۲) کمافي "جامع الترمذي":

قولہ علیہ السلام: "ثلاث لا يفطرن الصائم: الحجامة والقيء، والاحتلام"۔ (۱/۱۵۲، أبواب الصوم)

(۳) کمافي "المختصر القدوري":

وكان أنس يحتجم وہو صائم۔۔۔۔۔ ولأن الحجامة ليس فيها إلا إخراج الدم فصارت كالا فتصاد أو ادہن أو اكتحل أو احتجم أو قبل لم يفطر۔ (ص/۵۲، بدائع الصنائع:۲/۱۶۶)

(۴) کمافي "الموسوعة الفقهية":

ذہب الحنفية إلى أن الحجامة جائزة للصائم إذا كانت لا تضعفہ، ومكروہة إذا أثرت فيہ وأضعفتہ، يقول ابن نجيم: الاحتجام غير منافٍ للصوم وہو مكروہ للصائم، إذا كان يضعفہ عن الصوم، أما إذا كان لا يضعفہ فلا بأس بہ۔

(۱۷/۱۵، تأثير الحجامة على الصوم، حجامة)۔ واللہ اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴۴۰/۰۹/۰۵

۲۰۱۹/۰۵/۱۱

الجواب صحیح

صحیح الجواب

۰۵/۰۹/۱۴۴۰ھ

۱۱/۰۵/۲۰۱۹ء

۰۵/۹/۱۴۴۰ھ

رقم الافتاء: 109/65

التاریخ: 5-9-1440ھ